علیؑ ہمارا ہے

لگاؤ مل کے یہ نعرہ علیؑ ہمارا ہے
جہان سارا تمہارا علیؑ ہمارا ہے

تمہارا اپنا مقدر ہمارا اپنا نصیب
فقیرِ شام تمہارا علیؑ ہمارا ہے

رسولؐ و زہراؑ و حسنینؑ بھی ہمارے ہیں
ہے پھر خدا بھی ہمارا علیؑ ہمارا ہے

جو بھاگے موت کے ڈر سے وہ سب تمہارے ہیں
وہ جس نے موت کو مارا علیؑ ہمارا ہے

ملا جو مالِ غنیمت کثیر خیبر میں
تو ہر صحابی پکارا علیؑ ہمارا ہے

تمہارا رہبرِ اعظم پسر ہے ہندہ کا
نبیؐ کا آنکھ کا تارا علیؑ ہمارا ہے

خلاف ہے جو ہمارے یہ نسلِ سفیانی
انہیں یہ کب ہے گوارا علیؑ ہمارا ہے

علیؑ کے ایک اشارے پہ ڈوبتا سورج 188
یہ کہہ کے ابھرا دوبارہ علیؑ ہمارا ہے

بغیرِ حیدرِ صفدرؑ جہاں میں نور علیؑ
نہیں ہمارا گزارا علیؑ ہمارا ہے